آرا وافکار

قارئین کے مکاتیب

(۱)

بخدمت گرامی قدر مخدوم گرامی حضرت علامہ زاہد الراشدی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ　　　　　　مزاج گرامی؟

احقر ایک اہم تحریری کام کی وجہ سے بہت سے دوسرے اہم کاموں کو نظر انداز کیے ہوئے ہے، لیکن الشریعہ کے تازہ شمارہ نے اس اہم تحریری کام کو بھی رکھ چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ غیر مربوط طور پر چند امور، جو ہر وقت ذہن میں کھٹکتے رہتے ہیں، پیش خدمت ہیں:

۱۔ اسلامی اور فکری محاذ پر درد دل رکھنے والے حضرات کی ایک مکمل ڈائریکٹری مرتب ہونی چاہیے۔ اس ڈائریکٹری میں خصوصی طور پر ان حضرات کا ذکر ہو جو تحریری کام کرتے رہتے ہیں۔ تقریریں کرنے والوں کی کمی نہیں۔ ان کا ذکر کرنا نہ کرنا برابر ہوگا۔ احقر ایسے بے سروسامان جو واقفیت بیس تیس سال کے عرصہ میں حاصل کریں گے، بہت کم وقت میں حاصل ہو جائے گی اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ یہ کام آپ گوجرانوالہ کے کسی صاحب علم وصاحب درد دل سے اپنی زیرنگرانی ضرور کروائیں۔

۲۔ علماء کرام کو معاشی، سیاسی، علمی وادبی میدانوں میں جن امور پر کام کرنے کی ضرورت ہے، ان امور کا ایک انڈیکس کتابی شکل میں یا کم از کم الشریعہ کے ایک خاص نمبر کی صورت میں معرض وجود میں لانے کی ضرورت ہے۔ مغربی افکار کی یلغار کی صورتیں، طریق کار، ان کی وسعت اور جوابی طور پر اسلامی افکار کے ساتھ مغرب کے مقابلہ کرنے کا طریق، یہ سب امور اس کتاب یا خاص نمبر میں درج ہونے چاہییں۔ 'کیفما اتفق' طریقہ پر کام کرنے کی روش بدلنے کے لیے ذہن سازی کی ضرورت ہے اور ذہن سازی کے لیے مذکورہ امور پر مشتمل کتب درکار ہیں۔

۳۔ نمبر ۲ میں مذکور امور میں سے بہت سے امور آپ اپنے کالموں میں ذکر فرماتے رہتے ہیں۔ آپ موضوعات کے اعتبار سے اپنے کالموں کو جمع کر کے شائع کرا دیں۔ شائع کرانا آپ کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ احقر ایسے مبتدی حضرات کے لیے یہ مجموعہ جات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اس طرف فوری توجہ دیں۔